

## سوال

ڈالروں کی قسطوں پر خریداری

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شخص سے دس ہزار امریکی ڈالر چالیس ہزار سعودی ریال میں اس شرط پر خریدنا چاہتا ہوں کہ ہر ماہ ایک ہزار ریال کی قسط ادا کروں گا اور پھر ان ڈالروں کو بازار میں سینتین ہزار پانچ سو ریال میں فروخت کروں گا۔ تو اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے۔ جب کہ مجھے اس رقم کی ضرورت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عد!

سے میں شرعی حکم یہ ہے کہ یہ حرام ہے کیونکہ رقم کا فرق کے ساتھ تبادلہ حرام ہے۔ نیز یہ تبادلہ ایک ہی مجلس میں باہمی قبضہ کی صورت میں ہونا چاہیے۔ تو اس سوال میں بیان کی گئی صورت میں عوض ثانی یعنی ڈالروں کی قیمت کا قبضہ موجود نہیں ہے۔ لہذا یہ معاملہ فاسد اور باطل ہے۔ اب جب یہ معاملہ ہو چکا ہو تو ڈالر لینے والے کو چاہیے کہ وہ ڈالر ہی واپس کرے اور پہلے طے ہونے والے معاہدہ کو ختم کر دے کیونکہ یہ فاسد ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(ماکان من شرط میں فی کتاب اللہ فوبال وان کان ماہ شرط تھا۔ اللہ اعین وشرط اللہ اوتق) (صحیح البخاری الصریح باب اذا اشتراک فی البیع شرطه لا یحل) 2168 و صحیح مسلم الصریح باب ان اولادہ من صحیح ز: 1504

شرط جو کتاب اللہ میں نہ ہو تو باطل ہے خواہ وہ سو شرط ہو۔ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ صحیح اور اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ بخیر ہے۔ "

حذا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتویٰ

## فتویٰ کمیٹی